

يُوسُفَ لَوْلَا اَنْ تُقَدِّدُوْنَ ۝۹۳ قَالُوا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِي

خوشبو پارہا ہوں اگر تم مجھے بڑھاپے کے باعث بہکا ہوا خیال نہ کرو ۵ وہ بولے: اللہ کی قسم یقیناً آپ اپنی (اسی) پرانی

صَلِّكَ الْقَدِيْمِ ۝۹۵ فَلَمَّا اَنْ جَاءَ الْبَشِيرُ اَلْقَاهُ عَلٰی

محبت کی خود رنگی میں ہیں ۵ پھر جب خوشخبری سنانے والا آپہنچا اس نے وہ تمہیں یعقوب (علیہ السلام) کے چہرے پر ڈال

وَجِهَهُ فَاُتِدَّ بِصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَآ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ

دیا تو اسی وقت ان کی بینائی لوٹ آئی، یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا: کیا میں تم سے نہیں کہتا تھا کہ بیشک میں اللہ کی

مَنْ اَللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۹۶ قَالُوا يَاۤاَبَانَا اَسْتَغْفِرُ لَنَا

طرف سے وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ۵ وہ بولے: اے ہمارے باپ! ہمارے لئے (اللہ سے) ہمارے گناہوں کی

ذُنُوبَنَا اِنَّا كُنَّا خٰطِیْیْنَ ۝۹۷ قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ

مغفرت طلب کیجئے، بیشک ہم ہی خطا کار تھے ۵ یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا: میں غنقریب تمہارے لئے اپنے رب سے بخشش

رَبِّیْ ۚ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝۹۸ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلٰی

طلب کروں گا، بیشک وہی بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے ۵ پھر جب وہ (سب افراوخانہ) یوسف (علیہ السلام) کے پاس آئے (تو) یوسف

يُوسُفَ اَوْۤاىۤ اِلَیْہٖ اَبَوَیْہٖ وَقَالَ ادْخُلُوا مِصْرَ اِنِّ

(علیہ السلام) نے اپنے ماں باپ کو ٹھیکانہ اپنے قریب جگہ دی (یا انہیں اپنے گلے سے لگالیا) اور (خوش آمدید کہتے ہوئے) فرمایا: آپ مصر میں داخل

شَاءَ اللّٰهُ اٰمِنِیْنَ ۝۹۹ وَرَفَعَ اَبَوَیْہٖ عَلَی الْعَرْشِ وَ

ہو جائیں اگر اللہ نے چاہا (تو) امن و عافیت کے ساتھ (یہیں قیام کریں) ۵ اور یوسف (علیہ السلام) نے اپنے والدین کو اوپر تخت پر بٹھالیا اور

خَرَّوْا لَہٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ یٰۤاَبَتَ هٰذَا تَوِیْلُ رُّءُیَاۤیِ

وہ (سب) یوسف (علیہ السلام) کے لئے سجدہ میں گر پڑے، اور یوسف (علیہ السلام) نے کہا: اے ابا جان! یہ میرے (اس) خواب کی تعبیر

مِنْ قَبْلُ ۚ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّیْ حَقًّا ۖ وَقَدْ اَحْسَنَ بِّیْۤ اِذْ

ہے جو (بہت) پہلے آیا تھا (اکثر مفسرین کے نزدیک اسے چالیس سال کا عرصہ گزر گیا تھا) اور بیشک میرے رب نے اسے سچ